السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جوکہ (پابند ہے صوم وصلوۃ کا) نے ایک کیلنڈر فروخت کرنے والے کو دیکھا کہ وہ بزرگان دین واولیائے کرام کی تصوراتی تصاویر مع عورتوں کی تصاویر فروخت کررہا ہے اس نے جیب سے رقم دے کر وہ کیلنڈر لے کر پھاڑدیئے کہ یہ تصاویر بزرگان دین کی نہیں ہیں بلکہ عورت کے ساتھ بزرگان دین اراولیاء کرام کی تصاویر دین متین وشریعت مطہرہ کی خلاف ورزی اوراولیائے کرام کی توہین ہے۔ تصاویر والے کیلنڈروں کے نیچے چند آیات قرآنی کے کیلنڈر تھے۔ جوکہ اس کو معلوم نہ تھے۔ جب اس نے تصویر والے کیلنڈر پھاڑے تو ساتھ ہی وہ بھی نادانستہ پھٹ گئے۔ اب جب اس کو پتہ چلا تو پشیمان ہوا۔ آپ فرمائیں کہ اس شخص کی سزا کیا ہے اور کیا اس کی معافی قابل قبول ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے میں اللہ کے حضور معافی کی درخواست کرنی چاہیے۔ اوریہی کافی ہے صحیح حدیث میں ہے۔

(فان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب تاب الله عليه ''صحيح البخاري كتاب المغازي باب حديث الافک (٤١٤١) صحیح مسلم کتاب التوبۃ باب فی حدیث الافک وقبول توبۃ القاذف (7020''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص213

محدث فتویٰ